© rasailojaraid.com

وفیات:

حضرت مولانا سید عبداللہ حسنی ندویؒ کی وفات

مرکز علم وارشاد ندوۃ العلماء اور مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ کے خاندان کو گزشتہ دنوں پے درپے جانکاہ حادثوں کا سامنا کرنا پڑا۔ حضرت مولانا سید عبداللہ حسنیؒ حضرت مولانا ڈاکٹر سید عبدالعلیؒ کے حقیقی پوتے اور حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندویؒ کے قریبی عزیز اور ان کے علوم ومعارف کے امین تھے' ناظم ندوۃ العلماء وصدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی کے بھانجے اور داماد تھے۔ آپ متعدد اعلیٰ صلاحیتوں اور علمی' ادبی خوبیوں کی حامل شخصیت تھے۔ اپنے عظیم خاندان اور اس کے بزرگوں کے نقش قدم پر رواں دواں رہے۔ علم و ادب' دعوت وارشاد اور احسان وسلوک کی تمام وادیوں کے شہسوار تھے۔ ندوۃ العلماء کیلئے آپ کی خدمات اظہر من الشمس ہیں۔ آپ کے علاوہ ندوی خاندان کے ایک اور اہم فرد نیک سیرت اور خداترس انسان جناب سید حسن حسنی ندویؒ بھی ۲ جنوری کو انتقال فرماگئے۔ آپ کا تعلق بھی اسی علمی و روحانی خانوادہ سے تھا۔ آپ ایک خوش اخلاق' دیندار اور اعلیٰ اوصاف و بلند کردار کے مالک تھے۔ آپ معاصر مجلہ ''تعمیر حیات'' لکھنؤ کے نائب مدیر مولانا محمود حسن حسنی ندویؒ کے والد بزرگوار تھے۔ ادارہ الحق اور دارالعلوم حقانیہ ندوۃ العلماء اور حسنی خاندان کے تمام اکابرین' اساتذہ کرام اور پسماندگان سے دلی تعزیت کرتا ہے۔

قومی ہیرو غازی ایم ایم عالمؒ کی جدائی

پاکستان ایئرفورس کے شاہین ۱۹۶۵ء کی جنگ کے ہیرو اور عالمی شہرت یافتہ ہواباز ایم ایم عالم صاحب کی روح طویل علالت کے بعد گزشتہ دنوں اس عالم فانی سے جہانِ باقی کو پرواز کرگئی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

جناب محمد محمود عالم صاحب پاکستان کے قابل فخر سپوت اور ناقابل فراموش سرمایہ تھے۔ انہوں نے ۶۵ء کی جنگ میں ہندوستان کے پانچ حملہ آور جہازوں کو صرف ساٹھ سیکنڈ سے بھی کم وقت میں مار گرایا۔ اور ہوابازی کے میدان میں ایسا عالمی ریکارڈ قائم کیا جو آج تک کوئی بھی نہ توڑ سکا۔ اس سے قبل بھی آپ نے دشمن کے تین طیارے مار گرائے تھے۔ انہیں بہترین خدمات اور اعلیٰ بہادری کے جواہر دکھانے پر دومرتبہ ستارہ جرات سے بھی نوازا گیا۔ نشان حیدر کے بعد یہ سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے۔ آپ ایک باکمال اور اونچے درجے کے اخلاق کے حامل انسان بھی تھے۔ گو کہ آپ کا تعلق بنگلہ دیش کے خطے سے تھا لیکن آپ نے بعد میں مستقل پاکستان میں رہنے کو ترجیح دی۔ ایئرفورس سے ریٹائرمنٹ کے بعد بھی اس غازی اور مجاہدانہ صفات کے حامل انسان نے افغان روس جہاد میں بھی بھرپور حصہ لیا اور افغان مجاہدین کے ہمراہ اگلے محاذوں پر توپخانے کی کمان سنبھالی۔ اس کے علاوہ دین سے وابستگی کا جذبہ آپ میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ کاش کہ پاکستانی فوج اور ایئرفورس کا ہر جوان آپ جیسے مجاہدانہ جذبے اور دین اسلام سے وابستگی کا پروانہ اور پاکستان کی محبت کا دیوانہ بن جائے۔

سلام اس ذاتؐ پر جس کے پریشاں حال دیوانے ... سنا سکتے ہیں اب بھی خالدؓ وحیدرؓ کے افسانے

© rasailojaraid.com